

# کرکٹ کا شوق

اللہ کرکٹ کا شوق سب کو دے، لیکن اتنا بھی نہیں کہ آدمی اس کے پیچھے دیوانہ ہو جائے، اور جیسی کرکٹ ہمارے بھائی عشرت پاشا کھیلتے ہیں اس سے تو بہتر ہے کہ وہ گلی ڈنڈا کھیلا کریں۔ عشرت پاشا ہمارے ماموں زاد بھائی ہیں۔ انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ تو بہمی۔ عشرت بھائی ہم سے کچھ زیادہ بڑے بھی نہیں ہوں گے، یہی کوئی پندرہ سو لہ سال کے۔ لیکن ہم پر اتنا رعب ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے کرکٹ کھیل رہے ہوں۔ اپنے آپ کو نواب آف پڈوڈی سے کم نہیں سمجھتے،



آج تک ان کو اسکول کی ٹیم میں بھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا، لیکن ان کا خیال ہے کہ ان کی ٹکر کا کوئی کھلاڑی اسکول بھر میں نہیں۔ ان کی باتیں تو خیر ہم سہہ لیتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی شامت بلانا ہے۔ یوں تو وہ سال بھر صح و شام کرکٹ کھیلنے کی دھن میں رہتے ہیں، لیکن گرمیوں کی چھٹیوں میں بس غصب ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے

گرمی بڑھتی ہے ان کا جوش بھی بڑھتا جاتا ہے۔ صبح سوریے پینٹ وینٹ ڈال کر تیار ہو جاتے ہیں اور پھر سورج غروب ہونے تک نہ تو ان کی پینٹ اُترتی ہے اور نہ ہی ہاتھ سے بلاؤ چھٹتا ہے۔

عشرت بھائی ہیں، بہت دلچسپ، لیکن ان کی مشکل یہ ہو گئی ہے کہ انھیں کرکٹ کھیلنے کے لیے کوئی ساتھی نہیں ملتا۔ کون دن بھر دھوپ میں اُن کے ساتھ ناچتا رہے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ کسی اور کے ہاتھ میں بلاؤ بھی نہیں دیتے۔ ہمیشہ یہ اصرار کہ بیٹنگ وہی کریں گے۔ پانچ گیندیں پھیکلی جائیں تو دس مرتبہ آؤٹ ہو جائیں لیکن ہٹلیں گے نہیں۔ ہر کسی کو ان کا یہی مشورہ ہوتا ہے کہ تم بولنگ کی مشق کرو۔ بہترین بولر بن جاؤ گے۔ چاہے بیچ کی وکٹ اُڑ جائے کبھی نہیں مانیں گے کہ وہ آؤٹ ہوئے تھے۔ یہی کہیں گے کہ وہ نوبال تھا۔

اُن کی ان ہی باتوں سے عاجز آ کر ہم سب نے اُن کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا۔ وہ ہر ایک کی خوشنام کرتے اور کوئی کھیلنے کے لیے راضی نہیں ہوتا۔ لیکن عشرت بھائی نے ہمت نہیں ہاری۔ کبھی پڑوس سے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو پکڑلاتے۔ کبھی ماں کے لڑکے سے بولنگ کرواتے۔ کبھی ٹینس بال لے کر اسکیلے ہی دیوار سے گیند مار کر بیٹنگ کرتے، لیکن کھیلنا نہیں چھوڑتے۔ ہمیں ان پر رحم بھی آتا۔ لیکن جو نہی خیال آتا کہ وہ گھنٹوں ہم سے بولنگ کروائیں گے، ہمارا ارادہ بدل جاتا۔ ایک دن تو حد ہو گئی۔ صبح ناشتے کے بعد ہی انھوں نے گھر کے ملازم لڑکے عبد کو پکڑ لیا۔ عبد نے ہزار کہا میاں مجھے ابھی اتنے کام کرنے ہیں لیکن عشرت بھائی مانے نہیں۔ بولے بس آدھ گھنٹہ کھیلو اور پھر بھاگ جاؤ۔ آدھ گھنٹے ہی میں 50 رن بنالوں گا۔ عبد نے بھی کہا چلو یونہی سہی تھوڑی دریکھیل ہی لوں۔ وہ بولنگ کرتا رہا اور عشرت بھائی بیٹنگ۔ اتفاق سے ایک مرتبہ عشرت بھائی نے جو بیٹ لگائی تو گیند لگائی تو گیند باور پچی خانے میں جا پہنچی۔ گیند کے پیچھے عبد بھاگا۔ امی نے دیکھا کہ عبد اب تک بازار نہیں گیا تو انھوں نے

ڈانٹ پلائی۔ عبدال نے گیند تو وہیں چھوڑ دی اور بازار کی طرف بھاگا۔ کم سے کم عشرت بھائی سے کہہ کے تو جاتا۔ لیکن آئی کے ڈر کے مارے اُس کی ہمت نہ پڑی کہ صحن میں آتا اور عشرت بھائی سے کہہ دیتا۔ عبدال تو بازار چلا گیا اور عشرت بھائی یہی سمجھتے رہے کہ انھوں نے ایسی بیٹ لگائی ہے کہ کیا کوئی لگائے گا۔ وہ برابر رن بناتے رہے۔ عبدال جب وہی لے کر بازار سے آیا تو اس نے دیکھا کہ عشرت بھائی لگاتار دوڑتے چلے جا رہے ہیں اور گن رہے ہیں بیاسی۔ تراہی۔ ان کی آسٹریلیاں کیپ ان کے کانوں پر آگئی تھی اور پینٹ پسینے سے تر تھی۔



تمھیں شاید یقین نہیں آیا کہ عشرت بھائی ایسا کر سکتے ہیں۔ اب تم سے کیا کہیں۔ عشرت بھائی کے تو ایسے لطیفے ہیں کہ گننا مشکل ۔!

ایک مرتبہ وہ پارک میں گئے۔ ایک بیٹخ پر بیٹھنا چاہا تو دیکھا کہ اس پر ایک تنختی گئی ہوئی تھی، جس پر کمھا تھا بیٹخ پرنہ

بیٹھیے، رنگ لگ جائے گا۔ عشرت بھائی تھوڑی دیر تک کھڑے رہے۔ پھر انھوں نے وہاں سے تنختی ہٹا دی اور بیٹخ پر بیٹھ گئے کہ اب کیسے رنگ لگے گا۔ یہ وہی عشرت بھائی ہیں، جو اکیلے میں تراہی رن بناتے ہیں۔ اب تو یقین آیا۔

یوسف ناظم

دُور پاس

## مشق

معنی یاد کیجیے



پاگل، باولا	:	دیوانہ
دچپسی	:	شوق
دھاک، دبدبہ	:	رعب
آفت، مصیبت	:	شامت
لگن، شوق	:	ڈھن
زیادتی، مصیبت	:	غصب
دشواری، دقت	:	مشکل
مزرا	:	لف
ضد، اور کسی بات پر زور دینا	:	اصرار
چاپلوسی	:	خوشامد
مہربانی	:	رحم
نوکر	:	ملازم
آنگن	:	صحن

## ان سوالوں کے جواب دیجیے

عشرت بھائی کو کیا شوق تھا؟

عشرت بھائی اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے؟

عشرت بھائی ہر کسی کو کیا مشورہ دیتے تھے؟

عشرت بھائی کے ساتھ کھلینے کے لیے کوئی تیار کیوں نہیں ہوتا تھا؟

عشرت بھائی نے بیٹھ سے تختی کیوں ہٹائی؟

**نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے**

ملازم خوشامد دُھن اطف شوق

**واحد کی جمع بنوائیے**

گھنٹہ چھٹی گیند بات خیال موقع

**ان لفظوں کے مقابلہ کھوائیے**

شماء تر بہتر خیال مشکل

**خالی جگہوں کو بھروائیے**

کھیلا کر اس سے تو بہتر ہے کہ وہ ..... کھیل رہے ہیں

..... انھیں کر کٹ کا اتنا شوق ہے کہ ..... کھیل رہے ہیں

لیکن ہم پر اتنا ..... ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے ..... کھیل رہے ہیں

ان کے ساتھ کر کٹ کھلینا اپنی ..... بلا نا ہے  
ہمیشہ یہ اصرار ..... کہ وہی کریں گے



ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوائیے اور خوش خط لکھوائیے

غروب	رغب	شامت	غضب	شوق
تختی	اقرار	عجز	اصرار	لطف

اپنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ع' استعمال کیا گیا ہو



### غور کرنے کی بات

آپ نے اپنے آس پاس کچھ ایسے لوگ ضرور دیکھے ہوں گے جو دنیا کے سارے کام کا ج بھول کر اپنے میں مگن رہتے ہیں۔ عشرت پاشا ایک ایسا ہی کردار ہے جو اپنی اصل ذمہ داریوں کو فراموش کر کے کرکٹ کے بارے میں ڈوب رہتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ وہ کرکٹ کا ماہر بھی نہیں ہے لیکن خود اس کو اپنے بارے میں خوش فہمی ہے کہ وہ بہت بڑا بلے باز ہے۔ اس لیے بالنگ یا فیلڈنگ کی مشقت کے بجائے وہ صرف بینگ کرنا ہی پسند کرتا ہے۔

اس سبق میں نواب آف پٹودی کا ذکر آیا ہے وہ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑی اور سابق کپتان رہے ہیں۔ نواب منصور علی خاں پٹودی دنیا کے مشہور بلے باز بھی مانے جاتے ہیں۔

